اُردو زبان واَدب کی تاریخ

ثانوی اور اعلیٰ ثانوی درجات کے لیے درسی کتاب

13085

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

Urdu Zaban-o-Adab ki Tareekh
for Secondary and Senior
Secondary Stages

ISBN 978-93-5007-216-5

پہلا ایڈیشن

مارچ 2013 پھالگن 1934
مارچ 2019 چیتر 1940

PD 2T SPA

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلورو - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتہ - 700114

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گوہاٹی - 781021

قیمت: 115.00 ₹

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبد النعیم

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے ________
____
میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ — 2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہری زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اِسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے 'طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔ اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اُن اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتّب کر سکتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بہ حیثیت شریکِ کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time - Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت یا ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی

زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثّر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی کمیٹی برائے 'اردو زبان و ادب کی تاریخ' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، ماٰخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

اس کتاب کے بارے میں

کسی بھی زبان اوراس کے ادب کی تاریخ مرتّب کرنا بڑی ذمّے داری کا کام ہے۔این سی ای آر ٹی نے بالخصوص طلبا کی دشواریوں، اُن کی ضروریات نیز 'قومی درسیات کا خاکہ-2005' کے رہ نما اصولوں کے مطابق زیرِنظر تاریخ تیار کی ہے۔اس میں طلبا کے درسی تقاضوں اور نصاب کے مشمولات کوخصوصاً ملحوظ رکھا گیا ہے۔زیرِنظر تاریخ کی ترتیب وتشکیل اپنے مقصد میں دیگرادبی تاریخوں سے مختلف ہے اس میں صرف اُن پہلوؤں کوشامل کیا گیا ہے جو ہمارے نصاب سے مطابقت رکھتے ہیں اورجن کا علم طلبا کے لیے ضروری ہے۔

ادب کی تاریخوں میں ادب کے تہذیبی، سیاسی اور معاشی پس منظر کو بھی خصوصی جگہ دی جاتی ہے لیکن زیرِنظر 'اُردو زبان واَدب کی تاریخ' مکمّل اور توضیحی تاریخ نہیں ہے اس لیے ادب کے خارجی محرّکات کی جستجو کو مقصد نہیں بنایا گیا بلکہ ثانوی اوراعلیٰ ثانوی درجات کے نصاب کو سامنے رکھ کر مختلف عنوانات قائم کیے گئے ہیں۔تاریخی سطح پر ایک سلسلہ ضرور قائم ہے لیکن ادوار کی تقسیم پر اصرار نہیں کیا گیا ہے۔

اختصار اس تاریخ کی اہم خصوصیت ہے۔غیر ضروری بحث سے گریز کیا گیا ہے، زبان بھی آسان رکھی گئی ہے۔ادیبوں، تحریکوں اور رجحانات کے بارے میں معروضی طریقۂ کار اختیار کیا گیا ہے۔تنقید اور تجزیے میں بھی بڑی حد تک محتاط رویّہ اپنایا گیا ہے۔ بنیادی مقصد تنقید کے بجائے تعارف ہے۔ادبی روایات کو سلسلہ وار پیش کرنے کے بجائے انھیں ادیبوں، شاعروں اور تحریکوں کے ذیل میں جگہ دی گئی ہے۔اس کتاب کا مقصد طلبا کو بنیادی معلومات فراہم کرنا ہے۔بعدازاں وہ اپنے طور پر دوسری مفصّل اور مبسوط تاریخوں سے اپنے علم میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

کتاب میں شامل شعرا اور مصنفین کی ولادت اور وفات کا ایک اشاریہ بھی مع تصاویر آخر میں دیا گیا ہے۔

کمیٹی برائے اُردو زبان واَدب کی تاریخ

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمریٹس ،شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

چندر اسدایت، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

احمد محفوظ، پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

اسلم پرویز، ایسو سی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ)، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

انور پاشا، پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

آفتاب احمد آفاقی، پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش

حنیف احمد نقوی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش

خواجہ اکرام الدّین، پروفیسر، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ڈی جی اے خان، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبۂ سیاسیات، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش

راجیش مشرا، پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ، آر آئی ای، اجمیر، راجستھان

رضوان الحق، اسسٹینٹ پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ، آر آئی ای، بھوپال، مدھیہ پردیش

رضی الرحمٰن، صدر، شعبۂ اردو، ڈاکٹر دین دیال اپادھیائے گورکھپور یونیورسٹی، گورکھپور، اتر پردیش

زماں آزردہ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبۂ اردو، کشمیر یونیورسٹی، کشمیر

سلیم شہزاد، اردو استاد (ریٹائرڈ)، مالیگاؤں

سید یحییٰ نشیط، پرنسپل (ریٹائرڈ) وسنت راؤ نائک اردو ہائی اسکول، کل گاؤں، مہاراشٹر

شمیم احمد، اسسٹینٹ پروفیسر، شعبۂ اردو و فارسی، سینٹ اسٹیفنز کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ظفر احمد صدیقی، پروفیسر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش

ظفر اسلم، اسسٹینٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، ڈاکٹر مختار انصاری انٹر کالج، غازی پور، اتر پردیش

عبدالحق، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، دہلی یونیورسٹی، دہلی

فیروز عالم، اسسٹینٹ پروفیسر، ڈی ڈی ای، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد، آندھرا پردیش

قاسم خورشید، صدر، ایس سی ای آر ٹی، مہیندر رو، پٹنہ، بہار

قمر الہدیٰ فریدی، پروفیسر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش

محمد ظفر الدین، پروفیسر، ٹرانسلیشن ڈویژن، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، حیدرآباد، آندھرا پردیش

محمد نفیس حسن، لکچرار اردو، گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول (اردو میڈیم)، اجمیری گیٹ، دہلی

مظفر شہمیری، پروفیسر، سنٹرل یونیورسٹی، حیدرآباد، آندھرا پردیش

نور الحق، صدر، شعبۂ اردو، بریلی کالج، بریلی، اتر پردیش

نسیم احمد، پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش

یعقوب یاور، پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی، اتر پردیش

ممبر کوآرڈی نیٹر

دیوان حنّان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

محمد نعمان خاں، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکّر

اس کتاب کی تیاری میں اسسٹنٹ ایڈیٹر **محمد اکبر**، ڈی ٹی پی آپریٹر **رضوان احمد ندوی**، **ابوذر نوید**، **محمد عارف رضا** اور **محمد ایوب** نے پوری دل چسپی سے حصّہ لیا ہے۔ کونسل ان سب کی شکر گزار ہے۔

ترتیب